بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ڈاکٹر فرید احمد پراچہ
سابق ممبر قومی اسمبلی
نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان
چیئرمین حلال ایگزیکٹو بورڈ پاکستان
چیئرمین علماء اکیڈمی، دارارقم اسکول منصورہ

حوالہ نمبر ____________

تاریخ ____________

درد کا سفر

امجد صدیقی کی داستان حیات

تحریر: فرید احمد پراچہ

یاد نہیں کہ امجد صدیقی سے پہلی ملاقات کب ہوئی لیکن اتنا یاد ہے کہ ان سے ایک نہیں متعدد ملاقاتیں ریاض سعودی عرب میں ہوئیں کہ جہاں وہ تقریبات میں اپنی وہیل چیئر پر شامل ہوتے تھے۔ عام معذوروں کے برعکس ان کے چہرے پر مایوسی اور ناامیدی کے نہیں، امید، عزم بشاشت اور اپنائیت کے نقوش ہوتے تھے۔

گزشتہ دنوں ان سے یہاں لاہور میں ایک ملاقات 25 ستمبر 2022ء کو جماعت اسلامی پنجاب کے کمیٹی روم میں ریاض سعودی عرب کے ہی معروف شاعر اور دانشور چوہدری ریاض احمد عاجز کے شعری مجموعہ ''آب نیساں'' کی تعارفی تقریب کے موقع پر ہوئی۔ وہ یہاں بھی اپنی وہیل چیئر پر شریک ہوئے اور انہوں نے اس موقع پر اپنی گراں قدر کتاب ''درد کا سفر'' ہدیہ کی۔

''درد کا سفر'' امجد صدیقی کی 40 سالہ داستان عزم و ہمت ہے۔ یہ ایک ایسی ناقابل یقین داستان ہے جس کے لفظ لفظ میں حوصلے کا پیغام اور حرف حرف میں لاتقنطوا من رحمۃ اللہ کی یقین دہانی ہے۔ امجد صدیقی ایک کرشماتی ہی نہیں طلسماتی شخصیت ہیں۔ پھلروان ضلع سرگودھا سے تعلق رکھنے والے امجد صدیقی دور طالب علمی میں طالب علم رہنما تھے۔ چڑھتی جوانی میں ایک مہم جو صحافی اور سنجیدہ قلم کار تھے۔ پھر بسلسلہ روزگار سعودی عرب جا پہنچے۔ ایک بنک کی بریدہ برانچ میں جاب بھی مل گئی۔ بظاہر امجد صدیقی نے منزل مراد کو پالیا تھا کہ اچانک سب کچھ بدل گیا مدینہ منورہ سے واپس آتے ہوئے ریاض الخبراء کے مقام پر ٹائر برسٹ ہونے کی وجہ سے ان کا خوفناک ایکسیڈینٹ ہوا اور یوں 22 سال کی عمر میں وہ مستقل معذور بن گئے۔ ان کا 90 فیصد جسم مفلوج ہو گیا۔ سینے سے نچلا دھڑ نہ صرف کسی بھی طرح کی حرکت کرنے کے قابل تھا، بلکہ اس میں زندگی کی کوئی علامت یا محسوسات کی کوئی رمق تک بھی موجود نہ تھی۔ سعودی عرب اور لندن کے بہترین ہسپتالوں میں 18 ماہ کے بہترین علاج کے باوجود وہ اٹھنے، بیٹھنے، چلنے پھرنے سے مکمل معذور ہو گئے۔ ایسا مریض حرکت کرنے، کروٹ بدلنے، کھانے پینے، اٹھنے بیٹھنے میں دوسروں کا محتاج ہوتا ہے۔ اس کی باقی ماندہ زندگی یا تو بستر علالت پر گذرتی ہے یا پھر وہ اپنے گھر والوں اعزا و اقارب دوست واحباب معاشرہ و سوسائٹی پر ایک بوجھ ہوتا ہے۔ اور ہمارے بے حس معاشرے کے افراد ''جب کشتی ڈوبنے لگتی ہے سب بوجھ اتارا کرتے ہیں'' کے مصداق آنکھیں پھیرنے چشم کرم کو معذرت کی نگاہ بنانے، التفات کو عتاب میں بدلنے میں ذرا دیر نہیں لگاتے۔ ایسے میں امجد صدیقی نے کمال تحمل و برداشت سے زندگی گذاری۔ معذوری کو رکاوٹ نہیں بننے دیا۔ ''درد کا سفر'' میں ایک طرف درد ہی درد ہے۔ سفر زندگی کے لمحے لمحے کا درد، زمینی وفضائی سفر کے پل پل کا درد، انگ انگ سے اٹھتا ہوا ناقابل برداشت درد، اپنوں کے دیئے ہوئے چرکوں کا درد، زہر اگلتے تبصروں کا درد، توہین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ڈاکٹر فرید احمد پراچہ
سابق ممبر قومی اسمبلی
نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان
چیئرمین حلال ایگزیکٹو بورڈ پاکستان
چیئرمین علماء اکیڈمی، دارارقم اسکول منصورہ

حوالہ نمبر ______________

تاریخ ______________

آمیز رویوں کا درد۔ غرضیکہ ایک طرف درد ہی درد ہے اور دوسری طرف عزم ہی عزم ہے، ہمت ہی ہمت ہے۔ اللہ کریم کی رحمت پر بھروسہ ہے معذوری کو شکست دینے کا جذبہ ہے۔ امجد صدیقی نے

چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا موج حوادث سے
اگر آسانیاں ہوں زندگی دشوار ہو جائے

کے مصداق ایک ایسی زندگی گزاری ہے کہ جس میں عزم و ہمت کے ناقابل یقین پہلو قدم قدم نمایاں ہوتے ہیں۔ وہیل چیئر پر ہی نوکری کی تلاش میں 13/13 کلومیٹر روزانہ سفر۔ ایک مرتبہ دوبارہ بنک کی نوکری ملی تو اپنی صلاحیتوں اور محنت شاقہ سے اپنے افسروں کا بھرپور اعتماد حاصل کیا، نوکری چھوٹ جانے پر بھی دلبرداشتہ ہونے کی بجائے کاروباری لائن اختیار کی اور سخت جانفشانی سے اسے کامیاب بنایا پھر 52 ملکوں کا تن تنہا سفر کیا گویا کہ امجد صدیقی نے وہ کچھ کر دکھایا جو ایک صحت مند جواں سال فرد بھی نہیں کر سکتا۔ اسی لیے انہیں عالمی اداروں کی طرف سے ''لاکھوں میں ایک ہیرو''۔ پائنیر ٹیلنٹڈ جیسے خطابات ملے ہیں اور دنیا بھر کے پرنٹ، الیکٹرانک سوشل میڈیا نے ان کی کامیاب داستان زندگی کو بطور مشعل راہ پیش کیا ہے۔

الحقائق پبلی کیشنز کی خوب صورت طباعت سے مزین امجد صدیقی کی کتاب ''درد کا سفر'' ادبی لحاظ سے بھی ایک شاہکار ہے کہ اس میں واقعاتی تسلسل و ترتیب ہے اور دلچسپی و تنوع بھی۔ امجد صدیقی کی داستان عزم و ہمت، دوسروں کے لیے پیغام زندگی ہے، مشکلات میں گھرے انسانوں کے لیے روشنی کا ایک مینار ہے۔ اسی طرح صحت مند افراد کے لیے ہر سانس پر خالق کائنات کا شکر ہی شکر ادا کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ دعا ہے کہ اللہ کریم امجد صدیقی کو درد کے لمحے لمحے کا اجر عطا فرمائے اور اللہ کریم اپنے بندوں کو آزمائشوں سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ آمین

فرید احمد پراچہ

منصورہ ملتان روڈ لاہور پاکستان، فون: 24-35419520 ، 4-35252391-42-92 فیکس: 35252194-42-92
علماء اکیڈمی فون: 37832741-42-92 فیکس: 37831467-42-92 موبائل: 8458575-300-92
ای میل: faridpiracha@gmail.com ، ویب: www.jamaat.org